8۔ ہوائی ــــ بیگم اختر ریاض الدین

مشکل الفاظ کے معانی

صفحہ نمبر 67 : ○ مسلط : قابض ○ بحرالکاہل : ایک بڑا سمندر ○ ہونو لولو : جزیرہ ہوائی کا دارالحکومت ○ ڈھارس : حوصلہ ○ الامان : خدا کی پناہ ○ اللہ اللہ کرتے : مشکل سے، اللہ کا ذکر کرتے ○ ہول اُٹھنا : خوف آنا ○ مراجعت : واپسی ○ اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں سے کیا ڈرنا : مشکل کام میں ہاتھ ڈالنے کے بعد گھبرانا نہیں چاہیے، خطروں سے کھیلنے والے گھبراتے نہیں ○ طاق : ماہر ○ پل : لمحہ ○ گویا : یعنی، ○ بی او اے سی : فضائی کمپنی کا نام ○ کسرِ شان : شان کے خلاف ○ ٹھکی لگانا : پڑاؤ ڈالنا ○ شیر خوار : دودھ پینے والا ○ جائے پیدائش : پیدا ہونے کا مقام ○ ارمان : خواہش ○ اُنس : محبت ○ سیاح : سیر کرنے والا ○ ناگفتہ بہ : ناقابلِ بیان

صفحہ نمبر 68 : ○ بنیا پولیس : ہندو پولیس ○ قصہ کوتاہ : مختصر یہ کہ ○ پین ایم : امریکی ہوائی کمپنی کا جہاز ○ کھٹارا : بہت پرانا ○ چھاج : گیہوں صاف کرنے کا خاص برتن ○ گیہوں : اناج ○ رسمِ دیرینہ : پرانی رسم ○ خاطر مدارت : مہمان نوازی، آؤ بھگت ○ جل تو جلال تو : پوری مثل ہے ''جل تو جلال تو، آئی بلا کو ٹال تو'' یعنی خدا سے دُعا کی جارہی ہے کہ وہ بلاؤں سے محفوظ رکھے ○ ریشم کی طرح سرسر کرتا گزر گیا : بخیر و عافیت گزر گیا ○ دارالسلطنت : دارالحکومت ○ گجرے : پھولوں کے ہار ○ نچھاور کرنا : قربان کرنا

صفحہ نمبر 69 : ○ ندارد : غیر موجود، غائب ○ لدی پھندی : بھری ہوئی ○ گٹار : ایک مغربی ساز ○ حسبِ معمول : معمول کے مطابق ○ موزے : جرابیں ○ ریزگاری : سکے ○ پینٹری : کھانے پینے کا سامان اور برتن رکھنے کا کمرہ ○ اودھم مچنا : شور و غل ہونا ○ ہیوی ویٹ : باکسنگ اور کشتی کے مقابلوں میں حصہ لینے والوں کے لیے وزن کا ایک خاص پیمانہ ○ چمپئن : فاتح ○ تنبیہ : خبرداری، وارننگ ○ واللہ اعلم : اللہ بہتر جانتا ہے

صفحہ نمبر 70 : ○ آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہونا : مشکلات اور مسائل کا پتا چلنا ○ کمر کس لینا : کسی کام کے لیے تیار ہو جانا ○ لنچ : دوپہر کا کھانا ○ عمیق تر : زیادہ گہرا ○ زمرد کی آمریت : سبزے کی حکومت ○ کہنہ مشق : تجربہ کار ○ شباب : جوانی ○ آنکھیں خیرہ ہونا : آنکھیں چندھیا جانا ○ وجدانی حسن : وجد کی کیفیت طاری کرنے والا حسن ○ کوہسار : پہاڑ ○ سنگلاخ : پتھریلا ○ ازلی : شروع سے ○ رین بسیرا : راتوں کا ٹھکانا ○ دوڑی چھوٹی : فرصت ملنے پر ○ پکنک منانا : اہلِ خانہ یا احباب کا جمع ہو کر کسی مقام کی سیر کو جانا ○ مہذب : تہذیب یافتہ ○ شفاف : بہت صاف

صفحہ نمبر 71 : ○ لامحدود : جس کی حد نہ ہو ○ افراط : بہتات، فراوانی ○ ذخار : بھرا ہوا، لبریز ○ بروئے زمین برسر پیکار ہوا : زمین پر قائم ہوا ○ بساطی : چھوٹی چھوٹی متفرق اشیا بیچنے والا ○ پنساری : دوا فروش ○ دیوالیہ ہو جانا : کنگال ہو جانا ○ مہاگرو : بڑا گرو ○ اختراع : ایجاد ○ شیطان کی آنت ہونا : بہت طویل ہونا ○ سیل : اشیا

کوستے داموں فروخت کرنا ○ پہلے ہلے میں: پہلے پھیرے میں ○ نرسری: چھوٹے بچوں کے پڑھنے، کھیلنے کی جگہ ○ شاپنگ: خریداری ○ توسل: وسیلہ ○ پھٹیچر: پھٹی پرانی

صفحہ نمبر 72: ○ **مانوس:** جان پہچان والا ○ **بے سروپا:** سر اور پاؤں کے بغیر ○ **دغا:** دھوکا ○ **دھپ لگانا:** تھپڑ مارنا ○ **ترمرے:** ٹی وی خراب ہونے یا نشریات رکنے پر سکرین پر نمودار ہونے والے باریک دھبے ○ **ازدواجی رُخ:** گھریلو رُخ گھریلو پہلو ○ **گرہستن:** سلیقہ مند، گھڑ ○ **مدارج:** درجے ○ **ہمہ گوں:** ہر رنگ کی ○ **چاشنی:** مٹھاس ○ **چسکا:** مزہ ○ **فیڈرل:** وفاقی ○ **سکالر:** دانشور ○ **ٹھاٹ:** عیش ○ **معیاد:** مدت، دورانیہ ○ **ریسرچ:** تحقیق ○ **مگن:** خوش، محو ○ **غپ اُڑانا:** گپیں ہانکنا

صفحہ نمبر 73 : ○ **ارضی:** زمینی ○ **رقابت:** دُشمنی، مقابلہ ○ **ایمان شکن:** بے ایمان کر دینے والا ○ **گارڈینیا:** باڑھ کے طور پر لگایا جانے والا جھاڑی دار پودا ○ **متنوع:** مختلف اقسام کے ○ **نڈھال:** تھکا ہوا ○ **دیدہ زیب:** آنکھوں کو بھلا لگنے والا ○ **گل آویزاں روشیں:** پھولوں سے بھرے راستے ○ **دل پذیر عنصر:** پسندیدہ رخ، دل میں جگہ بنانے والا پہلو ○ **بین الاقوامی طلبا:** مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والا طلبا ○ **جویندگان علم:** علم کی تلاش کرنے والے ○ **تنوع:** رنگارنگی

سبق کا خلاصہ

دُنیا کے حسین سفر ہمیشہ مجھے پسند رہے ہیں۔ ٹوکیو تا ہونولولو سفر کا ہیبت ناک نقشہ کھینچتے ہوئے مجھے ایک خاتون نے بہت ڈرایا مگر میرے شوہر تین ماہ پہلے جا چکے تھے لہٰذا میرا جانا ضروری تھا اپنی مہارت استعمال کرتے ہوئے گھر سمیٹا اور گیراج میں بند کیا۔ چھوٹی بیٹی کو ساتھ لیا۔ کراچی سے بی، او، اے سی کا ٹکٹ بک کرایا جو چوبیس گھنٹے سے کم لیٹ ہونے کو اپنی شان کے خلاف سمجھتی ہے لیکن میں اس کی آرام دہ نشستوں اور خوش اخلاق عملے کی وجہ سے اسے ترجیح دیتی ہوں۔ پہلا پڑاؤ کلکتہ تھا جو میری جائے پیدائش ہے۔ میں ایک برس کی عمر میں وہاں سے لائی گئی تھی۔ میں کلکتہ دیکھنا چاہتی تھی مگر ائیر پورٹ سے پولیس سٹیشن تک کسٹم اور پولیس نے جو سلوک کیا اس کے بعد دُعا کرتی ہوں کہ خدا کسی شریف انسان کو کلکتہ نہ لے جائے۔ غالب نے کلکتے میں کچھ دیکھا تو وہ ہندوستانی کسٹم اور پولیس سے پہلے دیکھا ہوگا۔ ہم نے جان چھڑائی اور ہانگ کانگ پہنچے، پھر ٹوکیو کے لیے روانہ ہوئے۔ پین ایم کا پرانا کھٹارا جہاز چار گھنٹے لرزتا رہا۔ ہم سفر جاپانی بولا یہ کچھ بھی نہیں۔ ٹوکیو تا ہوائی سفر میں جہاز ایسے اچھلے گا جیسے چھاج میں گیہوں۔ دو دن بعد اس سفر کا آغاز کرتے ہوئے ہم نے اللہ سے دُعا مانگی کہ عزت رکھ لے۔ سفر بخیریت گزر گیا ایسے خوشگوار چھ گھنٹے میں نے کبھی نہیں گزارے تھے۔

جہاز رات ساڑھے دس بجے ہونولولو اُترا میاں کو تار دیا تھا اُمید تھی کہ وہ ہوائی کی رسم کے مطابق پھولوں کے ہار لے کر ائیر پورٹ پہنچیں گے لیکن میاں ریاض الدین غائب تھے۔ وہ تین گھر بدل چکے تھے اور مجھے پتا بھی معلوم نہ تھا۔ ہوائی یونیورسٹی سے معلوم کیا۔ ہائی رائز ہوسٹل پہنچی مگر میاں نہ ملے غصہ بھی آیا اور پریشان

بھی ہوئی، اچانک ایک کار آئی۔ لڑکیاں اُتریں اور مجھے ہار پہنائے۔ پیچھے ایک اور کار سے ہوائی گیت گاتے نوجوان اور میاں ریاض الدین اُترے۔ لڑکیوں نے بتایا ہوائی کا وقت جاپان سے چوبیس گھنٹے پیچھے ہونے کی وجہ سے تاریخوں میں گڑبڑ ہو جاتی ہے۔ میں نے ٹیکسی والے کا شکریہ ادا کیا اور خدا کا شکر کر کے گھر روانہ ہوئی۔

گھر کے ہر کونے میں منوں کوڑا، درازوں سے میلے موزے اور رومال، جیبوں سے تھیٹر اور سینما کی پرچیاں ملیں۔ برتن بغیر دھلے پڑے تھے۔ میاں نئے نکال کر استعمال کرتے جاتے تھے۔ انہی حالات کے باعث وہ اصرار کر رہے تھے کہ بتیاں مت جلاؤ، گھر صبح دیکھ لینا۔ رات کے دو بجے ہمسائے نے گرجدار آواز میں خاموشی کا حکم دیا۔ یہ ہمسایہ ہوائی کا ہیوی ویٹ چمپئن تھا۔ دو منٹ میں لڑکیاں لڑکے غائب ہو گئے اور ہم سو گئے۔ میں بیدار ہوئی تو میاں دفتر جا چکے تھے ناشتہ بنایا اور پہلی بار کھانا بھی خود تیار کیا۔ بیٹی سے مل کر گھر صاف کیا۔ لنچ ہوٹل میں کیا۔ کام کی تھکاوٹ کے باعث رات کو بھی کچھ نہ پکایا۔ شام کو جزیرے کی سیر پہ نکلے تو ڈھلتے سورج میں بحرالکاہل اور ہر طرف سبزے کے مناظر دیکھ کر لگا کہ جزیرے اوداہو میں یہ بوڑھی کائنات پھر سے جوان ہو گئی ہے۔ یہ ساحل جنوبی یورپ کے ساحلوں سے زیادہ نیلا، چمکیلا اور خوبصورت ہے۔ کہیں سنگلاخ اور کہیں سرسبز کوہسار جزیرے کا حسن بڑھاتے ہیں اگلے دن آبی مخلوق کے لیے مشہور ہنوما بے پر پکنک منائی۔ یہاں پانی سب سے زیادہ شفاف ہے۔ قدرتی حسن میں انسان نے اپنی کاریگری سے اضافہ کیا ہے۔ اِس شام ہم سپر مارکیٹ گئے جو امریکی سرمایہ داری اور طرزِ حیات کا نمونہ ہے۔ انارکلی اور مال روڈ کی ساری دکانوں کا سامان اِس کی ایک لیٹ میں آ سکتا ہے یہاں آ کر عورتوں کی آنکھیں اور بٹوے کھل جاتے ہیں ہر شے کی پچاس قسمیں اور ہر قسم چھت تک چنی ہوئی ہے۔ یہ منظر دیکھ کر ایشیا اور افریقہ کی بھوک اور قحط بھول جاتا ہے۔ میں نے بتیس ڈالر کی اشیائے خورد و نوش خریدیں جن سے کار بھر گئی۔

میری غیر موجودگی میں میاں نے سیکنڈ ہینڈ کار، ٹی وی، صوفہ، گراموفون، ٹیپ ریکارڈر اور ہلکی کرسیاں خریدی تھیں۔ 1857ء ماڈل کار چلتی تو دُنیا دیکھتی، رُکتی تو دُنیا شکر کرتی تھی۔ یہ کار صرف میاں ہی چلا سکتے تھے۔ اِس پر ہزاروں میل میری۔ پرانا ٹی وی چلانے کے لیے اسے تھپڑ مارنے یا گرم کمبل ڈالنا پڑتا تھا۔

امریکی حکومت کے قائم کردہ ایسٹ ویسٹ سنٹر اور ہوائی یونیورسٹی میں ایک صحت مند رقابت ہے۔ یہاں بہترین پروفیسر اور دانشور لیکچر دینے کے لیے آتے ہیں۔ ایسٹ ویسٹ سنٹر میں کورس کے دوران میں سینئر سکالر کہلانیوالے شرکا بارہ سو ڈالر ماہانہ وظیفہ پاتے ہیں۔ یہاں باقاعدہ کلاسز نہیں ہوتیں بلکہ لوگ ریسرچ کرتے ہیں۔ کچھ کتابیں بھی لکھتے ہیں جو سنٹر شائع کرتا ہے۔ نمائشیں، فلم اور جشن ہوتے ہیں یہاں ایک انتہائی حسین جاپانی باغ ہے، جس میں پھول، سبزہ، رنگین مچھلیاں اور مختلف درخت ہیں۔ ایسٹ ویسٹ سنٹر کا حسین ترین پہلو یہ ہے کہ یہاں مختلف ممالک اور اقوام سے تعلق رکھنے والے طلبا یکجا ہوتے ہیں اور بین الاقوامی ہم آہنگی کے ماحول میں علمی تشنگی مٹاتے ہیں۔